ماں تیری عظمت کو میرا اسلام

رومانہ عفّت راہیؔ

ہیراپورہ، نزد مسجد دارالسلام، (اے۔ سی فروٹ کمپنی) اچلپور سٹی، امراوتی (مہاراشٹر)

لفظ ''ماں'' کہنے کو تو تین حروف کا مجموعہ ہے، لیکن اس چھوٹے سے لفظ میں کتنی مٹھاس، کتنی اپنائیت ہے۔ ماں پیار و ممتا کا حسین امتزاج ہے۔ ''ماں'' اس لفظ میں محبت کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر موجزن ہے جو کبھی خشک نہیں ہوتا....میری نظر میں ''ماں'' دنیا کا سب سے حسین، سب سے خوبصورت لفظ ہے۔ ماں تو ایک پھول کی طرح ہے جس کی خوشبو سے سارا جہاں مہک اُٹھتا ہے...ماں پیار و محبت کی دیوی ہے، ماں کی محبت اور اس کی ممتا کا کوئی مول نہیں۔ ماں چاہت، محبت، قربانی، وفاداری، ایثار، خلوص کا مجسمہ ہے۔ ماں ایک گھنا درخت ہے جس کی چھاؤں میں اولاد کو سکون ملتا ہے۔ ماں زندگی کی تپتی راہوں میں ٹھنڈی چھاؤں ہے۔ ماں محبت کا منبع ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں.... ماں کی محبت دنیا کی سب سے قیمتی و انمول شے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ماں کا دل بہت نرم بنایا ہے، وہ اپنی اولاد سے بے پناہ پیار کرتی ہے۔ اپنی اولاد کی چھوٹی سے چھوٹی تکلیف پہ اس کا دل تڑپ اُٹھتا ہے۔ وہ خود دنیا کے سرد و گرم کے سامنے ڈٹ جاتی ہے، لیکن کبھی دکھوں اور غموں کا سایہ بھی اپنی اولاد پہ پڑنے نہیں دیتی.....دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا رشتہ ہو جو ماں کے رشتے سے بھی زیادہ بے غرض اور پُر خلوص ہو۔ ماں اپنی اولاد سے حقیقی محبت کرتی ہے۔ ماں کی محبت کبھی دکھلاوا نہیں ہوتی....اس دنیا میں ماں ہی ایک ایسی ہستی ہے جس کی دعا بچوں کے حق میں جلدی قبول ہوتی ہے۔ ماں اپنی اولاد کو کبھی بددعا نہیں دیتی بلکہ ماں کا دل ہر وقت اپنی اولاد کے لیے دعا گو رہتا ہے۔ ماں سراپا محبت، سراپا دعا ہے.....ماں اپنی اولاد کی خوشیوں کے لیے ہر وقت اپنے آنچل کو خدا کے سامنے پھیلاتی ہے۔ ہر ماں کی دعا یہی ہوتی ہے کہ اس کی اولاد کا مستقبل روشن ہو، زندگی کے ہر موڑ پر کامیابی اس کی اولاد کے قدم چومے اور اس کی اولاد دنیا و آخرت کے ہر امتحان میں کامیاب و کامران ہو۔ ماں کی طرح ہمدرد اور شفیق ہستی اس دنیا میں کوئی ہے ہی نہیں....بہت خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جنھیں ماں کی محبت میسر ہوتی ہے، سچ جنھیں ماں کی محبت ملتی ہے انھیں دونوں جہاں کی نعمت ملتی ہے....واقعی ماں خدا تعالیٰ کا ایک بیش بہا قیمتی تحفہ ہے جو انسان کو عطا کیا گیا ہے۔

جیسا کہ ہم سب یہ جانتے ہیں کہ ہر سال مئی میں "Mothers Day" منایا جاتا ہے۔ "Mothers Day" کے دن اس پاکیزہ ہستی کو خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ جس کی محبت و چاہت کا کوئی نعم البدل نہیں ہے....کیا ہم صرف ایک دن مخصوص کر کے اس ماں کی محبت و عقیدت کو سلام کر کے اس کی قربانی، وفاداری، خلوص و ایثار کا قرض چکا سکتے ہیں...؟ کیا ہم اپنی ماں سے محبت کے اظہار کے لیے ۳۶۵ دن میں سے صرف ایک دن مقرر کر کے اس ماں کی محبت کا حق ادا کر سکتے ہیں....؟ ہرگز نہیں....؟ میری نظر میں تو ہر دن "Mothers Day" ہے۔ میرا دل تو ہر لمحہ، ہر وقت اس محبت کی دیوی کو خراج عقیدت پیش کرنے کو چاہتا ہے۔ حدیث ہے کہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کیا: میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون

ہے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا، تمہاری ماں۔ اس نے پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا: تمہاری ماں۔ اس نے پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا تمہاری ماں۔ اس نے پوچھا پھر کون؟ آپ صلی اللہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر تمہارا باپ۔

اسی طرح حدیث میں آتا ہے کہ حارثہ بن نعمان اپنی ماں کی بہت خدمت کرتے تھے۔ حتیٰ کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اپنی ماں کے بال بھی بنایا کرتے۔ خود روٹی بنا کر اپنے ہاتھوں سے اپنی ماں کو کھانا کھلاتے۔ اللہ تعالیٰ نے حارثہ بن نعمان کو ماں کی خدمت کرنے کا اتنا اونچا مقام دیا کہ وہ مدینہ میں قرآن کی تلاوت کرتے تو جنت میں آواز گونجتی۔ ان دونوں حدیثوں سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ہمیں ماں کی خدمت کا خصوصی خیال رکھنا چاہیے کیوں کہ ماں کے قدموں تلے جنت ہے.... بہت خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جو ماں کی خدمت کر کے جنت میں اونچا مقام حاصل کرتے ہیں۔

معروف مفکرین نے بھی ماں کے لیے کیا خوب کیا ہے۔

☆ محنت سے سخت دل کو ماں کی پرنم آنکھوں سے موم کیا جاسکتا ہے۔ (علامہ اقبال)

☆ محبت کی بہترین ترجمان ماں ہے۔ (شیخ سعدی)

☆ اگر مجھ سے میری ماں جدا کر دی جائے تو میں پاگل ہو جاؤں۔ (فردوسی)

☆ دنیا کی تمام خوشیاں ''ماں'' کہتے ہی مل جاتی۔ (امام فخر الدین رازی)

☆ جس کے دل میں ماں کے لیے محبت ہے وہ زندگی کے کسی موڑ پہ شکست نہیں کھا سکتا۔ (افلاطون)

☆ میرا پورا وجود حتیٰ کہ تمام تر اُمیدیں بھی میری فرشتہ صفت ماں کی شکر گزار ہیں۔ اس کی دعائیں زندگی بھر میرا پیچھا کرتی رہیں اور ہر مصیبت میں گھنا سایہ بن کر مجھ پر تن گئیں۔ (ابراہم لنکن)

☆ اگر میری کامیابیوں کا کوئی خلاصہ ہے تو وہ میری ماں ہے۔ (جارج واشنگٹن)

☆ بچے کے لیے بہترین پناہ گاہ ماں کا دل ہے، خواہ اس کی عمر کتنی ہی کیوں نہ ہو۔ (شیکسپیئر)

☆ ''ماں'' سب کچھ ہے۔ تمام زخموں کا مرہم، تمام کمزوریوں کے لیے طاقت، اندھیرے میں روشنی کی کرن، محبت، ہمدردی، خلوص و وفا، ایثار وقربانی کا منبع.... جو اپنی مائیں کھو چکے ہیں درحقیقت وہ اپنی اصل روح سے محروم ہو چکے ہیں۔ (خلیل جبران)

دنیا کی سب مائیں اپنی اولاد سے بے پناہ پیار کرتی ہیں.... تو آیئے ہم سب مل کر اس "Mothers Day" پہ عہد کریں کہ اپنا ہر دن ہر لمحہ اپنی پیاری ماں کے نام کریں گے.... اور اپنے ہر دن کو "Mothers Day" منائیں گے۔ اپنے کسی عمل سے اپنی ماں کو کوئی تکلیف نہیں پہنچائیں گے... اور ماں کی ڈانٹ کا برا نہیں مانیں گے.... کیونکہ اس کی ڈانٹ میں بھی محبت چھپی ہوتی ہے.... ماں کا غصہ وقتی ہوتا ہے۔ ماں کی دل آزاری نہیں کریں گے.... جب ماں ناراض ہوتی ہے تو خدا بھی روٹھ جاتا ہے۔ خدا اور رسولؐ کے بعد اپنے والدین کو مقدم رکھیے.... ماں کی محبت اور اس کی ممتا کو سمجھئے اور ماں، باپ کی خدمت کر کے جنت میں اعلیٰ درجات حاصل کیجیے.... اگر ماں کی محبت کے عوض میرا قلم، ماں کی شان میں، ماں کی تعریف میں کتنے ہی الفاظ صفحۂ قرطاس پہ کیوں نہ بکھیر دے، لیکن پھر بھی میرا قلم ماں کی محبت اور اس کی ممتا کا قرض چکا نہیں سکتا۔

''دنیا کی تمام عظیم ماؤں کو میرا خلوص بھرا اسلام۔''

''اے ماں.... میری پیاری پیاری ماں!''

''تیری عظمت کو میرا اسلام۔''

□□□